رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ عہ
ششماہی ۸ عہ
سہ ماہی ۴ ۱۲

روزنامہ

الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

قیمت پیشگی بیرون ہند ۱۸

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۳۰ نومبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۷۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸۔ نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سات بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو نزلہ و سردرد کی تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے ؛

نظارت تعلیم و تربیت نے مقامی صحابۂ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اعلان کیا ہے۔ کہ وہ اپنا نام مکمل پتہ سابق و حال اور سنہ زیارت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھیں۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق جو حالات معلوم ہوں۔ وہ لکھ کر دفتر تالیف و تصنیف میں دے دیں ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کوشش کرو کہ آسمان پر تمہارے نام لکھے جائیں

"اگر کوئی شخص اس غرض کے لئے چندہ دیتا ہے۔ یا ہماری ضروریات میں شریک ہوتا ہے۔ کہ اس کا نام شائع کیا جائے۔ تو یقیناً سمجھو۔ کہ وہ دنیا کی شہرت۔ اور نام و نمود کا خواہشمند ہے۔ لیکن جو محض اللہ تعالےٰ کے لئے اس راہ میں قدم رکھتا ہے۔ اور خدمت دین کے لئے کمربستہ ہوتا ہے۔ اس کو اس بات کی کچھ بھی پروا نہیں ہوتی۔ دنیا کے نام کچھ حقیقت اور اثر اپنے اندر نہیں رکھتے۔ نام وہی بہتر ہوتے ہیں۔ جو آسمان پر لکھے جائیں۔ کاغذات کا کیا اثر ہے۔ ایک دن ہوتے ہیں۔ اور ایک وقت ضائع ہو جاتے ہیں۔ لیکن جو کچھ آسمان پر لکھا جاتا ہے۔ وہ کبھی محو نہیں ہو سکتا۔ اس کا اثر ابد الآباد کے لئے ہوتا ہے"

(الحکم ۳۱۔ جولائی و ۱۰۔ اگست ۱۹۰۴ء)

خدا تعالےٰ کی گرفت خطرناک ہوتی ہے

"خدا تعالےٰ کی عظمت کو دل میں رکھنا چاہیئے۔ اور اس سے ہمیشہ ڈرنا چاہیئے۔ اس کی گرفت خطرناک ہوتی ہے۔ وہ چشم پوشی کرتا ہے اور درگزر فرماتا ہے۔ لیکن جب کسی کو پکڑتا ہے تو پھر بہت سخت پکڑتا ہے۔ یہانتک کہ لایخاف عقباھا۔ پھر وہ اس امر کی بھی پروا نہیں کرتا۔ کہ اس کے پچھلوں کا کیا حال ہوگا۔ برخلاف اس کے جو لوگ اللہ تعالےٰ سے ڈرتے۔ اور اس کی عظمت کو دل میں جگہ دیتے ہیں خدا تعالےٰ ان کو عزت دیتا۔ اور خود ان کے لئے ایک سپر ہو جاتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے۔ من کان للّٰہ کان اللّٰہ لہٗ یعنی جو شخص اللہ تعالےٰ کے لئے ہو جائے۔ اللہ تعالےٰ اس کا ہو جاتا ہے"

(الحکم ۱۷۔ جون ۱۹۰۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ جسکا پروگرام عنقریب شائع ہوگا۔ امسال انشاءاللہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا۔ جس میں بزرگانِ سلسلہ اور مبلغین جماعت کی حاضر الوقت مسائل پر نہایت اہم تقاریر کے علاوہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بھی تقریر فرمائیں گے اس جلسہ میں جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مقدس ہاتھوں سے رکھی شامل ہونا نہ صرف ہر احمدی کے ازدیاد ایمان و معلومات کے لئے ضروری ہے۔ بلکہ جلسہ سالانہ کے ایام کی برکات اور قادیان کے فیوض حاصل کرنے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات سے آگاہ ہونے کے لئے بھی بہت ضروری ہے۔ پس جماعت احمدیہ کے تمام افراد کو ابھی سے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ اور اپنے ساتھ شریف و معزز متلاشیانِ حق اصحاب کو لانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۷ نومبر ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہوئے :-

۱۵۲۳	مولوی عزیز الرحمٰن صاحب	ضلع لاہور
۱۵۲۴	میاں مندی خان صاحب	ریاست پونچھ
۱۵۲۵	فضل محمد صاحب	"
۱۵۲۶	محمد شریف صاحب	ڈیرہ دون
۱۵۲۷	محمد حیات صاحب	ضلع گجرات
۱۵۲۸	سلطان احمد صاحب	ضلع جہلم
۱۵۲۹	غلام محمد صاحب	ضلع ڈیرہ غازیخان
۱۵۳۰	لیاقت حسین خان صاحب	ضلع شاہ پور

مولوی محمد علی صاحب کا ملاقات کرنے سے انکار

کل ۲۷ نومبر مجھے بعض احباب کی بیعت میں احمدیہ بلڈنگس لاہور جانے کا اتفاق ہوا میں نے چاہا کہ غیر مبایعین کے موجودہ حالات اور ان کے جماعت احمدیہ کے متعلق رویہ کے سلسلہ میں جناب مولوی محمد علی صاحب سے ایک مفصل انٹرویو حاصل کروں۔ اس کے لئے میں نے مولوی صاحب کی خدمت میں مندرجہ ذیل تحریری درخواست بھیجی۔ "میں آج آپ سے حالات حاضرہ کے متعلق انٹرویو لینے کے لئے حاضر ہوا ہوں جناب وقت کی تعیین فرمائیں۔ اور اگر خدانخواستہ میری یہ آرزو پوری نہ ہو سکے۔ تو کم از کم محض ملاقات کا موقعہ ضرور عنائت فرمائیں" یہ درخواست لیکر سید محمد امین صاحب مبلغ غیر مبایعین گئے۔ لیکن زبانی جواب لائے کہ جناب مولوی صاحب فرماتے ہیں۔ میں کاپیاں پڑھ رہا ہوں۔ میں نے کہا کیا ملاقات بھی نہیں ہو سکتی۔ سید صاحب نے کہا مولوی صاحب نے آپ کا رقعہ پڑھ کر یہی جواب دیا ہے۔ جناب مولوی محمد علی صاحب کا یہ جواب نہایت مایوس کن تھا۔ نہ صرف ہمیں بلکہ اس جواب کو سننے والے غیر مبایعین کو بھی حیرت ہوئی۔ کہ مولوی صاحب کا یہ جواب کس حد تک موزوں اور مناسب ہے میں تسلیم کئے لیتا ہوں۔ کہ مولوی صاحب کسی کتاب کی کاپیاں پڑھ رہے ہونگے۔ اور انکو پڑھنی چاہئیں کیونکہ کتابوں کے منافع میں عموماً انکا حصہ مقرر ہوتا ہے لیکن سوال تو یہ ہے۔ کہ کیا وہ تھوڑی دیر کے لئے کاپیاں پڑھنا بند نہ کر سکتے تھے یا کوئی اور وقت انٹرویو کے لئے مقرر نہ کر سکتے تھے اور اگر بہر حال انٹرویو دینے سے انہیں انکار تھا تو کم از کم ملاقات کا موقعہ تو دیدیتے۔ پھر میں نے شیخ انعام الحق صاحب ایڈیٹر پیغام صلح سے کہا۔ کہ کیا آپ انٹرویو دینے کے لئے آمادہ ہیں۔ انہوں نے یہ حیلہ تراشا کہ چونکہ آپکے پاس کسی اخبار کی تحریری سند نہیں لہذا میں انٹرویو نہیں دے سکتا۔ میں نے کہا ؎

تحریک جدید کے دورِ ثانی کے متعلق

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا اعلان

جماعت احمدیہ میں یہ خبر نہایت خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے خطبہ جمعہ ۲۶ نومبر ۱۹۳۷ء میں تحریک جدید کے دورِ ثانی کا اعلان فرما دیا ہے۔ اور "مالی حصہ" کے مطالبہ کی تشریح فرما دی ہے۔ یہ خطبہ عنقریب چھپکر شائع ہو جائیگا۔ مخلصین کو مالی قربانی میں نہایت خوشی کے ساتھ حصہ لینے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ اور حضور کا ارشاد پڑھتے ہی لبیک کہنی چاہیئے۔ تا سابقون الاولون کا ثواب حاصل ہو۔

احباب کرام سے ضروری گزارش

حتی الوسع قیمت کی ادائیگی جلسہ پر ملتوی نہ کریں

گذشتہ ماہ میں بہت سے احباب نے وی۔پی رکوا کر اور کئی ایک نے واپس کر کے قیمت کی ادائیگی جلسہ سالانہ پر ملتوی کر دی۔ لیکن یہ طریق تکلیف دہ ہے۔ "الفضل" کو روزمرہ کے اخراجات پورا کرنے کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے اور اگر دوست اس طرح ادائیگی ملتوی کرتے رہیں۔ تو کام چلانا بہت مشکل ہو جائیگا۔ پس جن خریداروں کے نام اس پرچہ میں درج ہیں۔ ان سے التماس ہے کہ وی پی ضرور وصول فرمالیں۔ اور قیمت کو جلسے تک ملتوی نہ کریں۔ مینیجر

278

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ

تحریکِ اصلاحِ نفس کے متعلق آخری یاددہانی

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ناظر تعلیم و تربیت

میں نے اس رمضان مبارک کے ابتدا میں احباب سے ایک تحریک اصلاحِ نفس کے متعلق کی تھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک ارشاد کی روشنی میں احباب سے اپیل کی تھی۔ کہ وہ اس رمضان میں اپنی کسی ایک یا ایک سے زیادہ کمزوری کے دور کرنے کا خدا سے عہد کریں۔ اور پھر خدا سے مدد چاہتے ہوئے اس عزم کے ساتھ اس عہد پر قائم ہوں۔ کہ کوئی دنیا کی طاقت انہیں اس ارادے سے ہٹا نہ سکے۔ مجھے خوشی ہے۔ کہ آج کی تاریخ تک جو رمضان کی بائیس تاریخ ہے۔ دو سو نواسی (۲۸۹) احباب اس تحریک میں حصہ لے چکے ہیں۔ اور میں اپنے وعدہ کے مطابق ان دوستوں کے نام دعا کی تحریک کے ساتھ ہر روز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالےٰ ان دوستوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اور انہیں ان کے مبارک مقاصد اور ارادوں میں کامیاب فرمائے۔ آمین

اب چونکہ رمضان کے آخری ایام ہیں۔ اس لئے میں یہ آخری یاددہانی شائع کر کے احباب سے اپیل کرتا ہوں کہ جن دوستوں نے کسی وجہ سے ابھی تک اس تحریک کی طرف توجہ نہیں کی۔ وہ اب بھی اس میں شامل ہو کر اصلاح نفس اور حصول ثواب کے موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور رضائے الٰہی کی جستجو میں سستی اور بے توجہی سے کام نہ لیں۔

دوسری بات اس ضمن میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔ کہ بعض دوستوں نے غالباً اس تحریک کی غرض و غایت۔ اور حقیقت کو نہیں سمجھا۔ کیونکہ متعدد دوستوں نے اپنے خطوط میں اس قسم کے الفاظ لکھے ہیں۔ کہ ہم اپنی جملہ کمزوریوں کو ترک کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ یہ ارادہ اور یہ خواہش مبارک ہے۔ مگر جو تحریک اس وقت کی گئی ہے۔ اس کا منشا یہ ہے۔ کہ دوست اپنی کسی معین اور مخصوص کمزوری یا کمزوریوں کو سامنے رکھ کر ان کے متعلق خدا سے عہد کریں۔ کہ آئندہ وہ اُن سے مجتنب رہیں گے۔ تاکہ اصلاحِ نفس کے ساتھ محاسبۂ نفس کی بھی عادت پیدا ہو۔ محض عمومی رنگ میں ساری کمزوریوں کے ترک کا ارادہ نیک ارادہ تو ضرور سمجھا جائے گا۔ مگر وہ اس تحریک کے ماتحت نہیں آسکتا۔ جو اس وقت کی گئی ہے۔ دوسری بات جو میں کہنا چاہتا ہوں۔ یہ ہے۔ کہ بعض دوستوں نے اپنے خطوں میں باوجود منع کرنے کے اپنی کمزوریوں کا ذکر کر دیا ہے۔ یعنی یہ کہ ہم فلاں فلاں کمزوری سے مجتنب رہیں گے۔ یہ نہ صرف اعلان کے خلاف ہے۔ بلکہ جائز بھی نہیں ہے۔ کیونکہ جس کمزوری کو خدا نے اپنے پردۂ ستاری کے نیچے چھپایا ہوا ہے۔ اسے ظاہر کرنا خدا کے فضل کی ناشکری ہے۔ پس دوست آئندہ اس قسم کے اظہار سے مجتنب رہیں۔ البتہ ایسی کمزوریوں کا اظہار کیا جاسکتا ہے۔ جن میں ستاری کا سوال پیدا نہیں ہوتا مثلاً حقہ نوشی۔ یا داڑھی منڈانا وغیرہ۔

اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں ان جماعتوں کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ جنہوں نے من حیث الجماعت اس تحریک میں دلچسپی لی ہے۔ اور اپنے اپنے حلقوں میں تحریک کر کے متعامی دوستوں کو آمادہ کیا ہے۔ کہ وہ اس تحریک میں حصہ لیں۔ ان جماعتوں کے نام یہ ہیں:-

(۱) جماعت احمدیہ یادگیر حیدر آباد دکن (۲) جماعت احمدیہ کراچی۔ (۳) جماعت احمدیہ جمشید پور (۴) جماعت احمدیہ ننگہ ضلع جالندھر (۵) جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات۔ (۶) جماعت احمدیہ مزنگ لاہور (۷) جماعت احمدیہ لالہ موسٰے ضلع گجرات (۸) جماعت احمدیہ سرائے نورنگ ضلع بنوں۔

فجزاھم اللہ خیراً وکان اللہ معھم

احرار کی شاندار پسپائی اور بے نظیر جوانمردی

گزشتہ ہفتہ مسٹر مظہر علی جنرل سکرٹری احرار نے چند اشخاص کے نام لے کر یہ چیلنج دیا تھا۔ کہ اگر وہ بھی میدان میں نکلیں۔ تو مسٹر موصوف مع اپنے بیٹے کے مسجد شہید گنج واگزار کرانے کے لئے سول نافرمانی کریں گے۔ حتیٰ کہ اگر گولیوں کے آگے جانا پڑا۔ تو سب سے آگے وہ اور ان کا بیٹا ہوں گے۔ اور اس کے لئے ایک ہفتہ کی مہلت مقرر کی تھی۔ پھر اس اعلان کو احرار نے اس قدر اہمیت دی۔ کہ بالفاظ "احسان" "مسٹر موصوف کے گلے میں ہار ڈالے۔ زندہ باد کے نعرے لگائے۔ جلوس بنا کر شاہی مسجد سے نکلے۔ اور ہیرا منڈی بازار۔ بازار ہٹہ۔ ڈبی بازار۔ کشمیری بازار اور دہلی دروازہ میں سے گزرتے ہوئے اس طریق سے احرار کے دفتر میں پہنچے۔ کہ گویا انہوں نے اپنے حریف کو پچھاڑ کر لیڈری کا کھویا ہوا میدان از سر نو فتح کر لیا ہے"

لیکن جب یہ چیلنج منظور کر لیا گیا۔ اور مسٹر مظہر علی سے کہا گیا۔ کہ آیئے۔ مسجد شہید گنج کے حصول کے لئے سول نافرمانی میں ہماری راہ نمائی کیجئے۔ تو وہ لگے بغلیں جھانکنے۔ آخر بڑی مشکل سے انہوں نے یہ جواب دیا۔ کہ "مجھے سوچنے کے لئے وقت دو۔ تاکہ میں گھر والوں سے۔ میاں فیروز الدین سے۔ اخبارات کے اڈیٹروں سے اور قوم کے ذمہ وار لیڈروں سے پوچھ لوں۔ اور پھر قدم اٹھاؤں"

پھر کہا: "آئندہ جمعہ کو اگر مولانا ظفر علی خان یہاں تشریف لا کر کہیں۔ کہ میں اس تحریک کی ذمہ واری لیتا ہوں۔ تو میں ان کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہوئے کہوں گا کہ میں تعمیل کے لئے حاضر ہوں۔ بشرطیکہ وہ یقین دلا دیں۔ کہ نہ گولی چلے گی۔ اور نہ خون بہے گا۔ بغیر کسی نقصان جان کے حصول مقصد میں کامیابی ہو گی۔ اگر وہ تشریف نہ لائے۔ تو میں یہ نہیں کہتا۔ کہ میں کام نہیں کرتا۔ اس کے بعد جو مناسب سمجھوں گا۔ کروں گا"

کہاں تو وہ شورہ پشتی۔ کہ ایک ہفتہ کے اندر سول نافرمانی کرنے کے اعلان کئے جا رہے۔ اور جلوس نکالے جا رہے ہیں۔ اور کہاں یہ بے بسی۔ کہ گھر سے مشورہ کرنے کے علاوہ یہ شرط پیش کی جا رہی ہے۔ کہ اگر کوئی یقین دلا دے۔ کہ بغیر کسی نقصان جان کے۔ بلکہ بغیر خون کا قطرہ بہنے کے مسجد حاصل ہو جائے گی۔ تو مسٹر مظہر علی مع اپنے فرزند ارجمند کے سب سے پہلی صف میں کھڑے ہونے کے لئے تیار ہیں۔

پھر یہ اعلان اپنی انفرادی حیثیت سے نہیں۔ بلکہ مجلس احرار کی طرف سے کر رہے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ اسلام اور قوم کے لئے سر فروشی اور جان نثاری کی جو ڈینگیں احرار مارا کرتے ہیں۔ ان کی کیا حقیقت ہے۔ اور وہ کس قدر بہادر اور جری ہیں۔ اگر حصولِ مسجد شہید گنج کا یہی طریق ہے۔ جو انہوں نے تجویز کیا ہے۔ تو وہ یہ اعلان کیوں نہیں کر دیتے۔ کہ وہ تمام دنیا کو فتح کر لینے کے لئے بالکل آمادہ و تیار ہیں۔ بشرطیکہ انہیں کانٹا تک نہ چبھے۔ احرار کی یہ شاندار پسپائی اور بے نظیر جوانمردی [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزہ رضاءِ الٰہی کے حصول کا ذریعہ کیونکر بن سکتا ہے

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی رضا اس کے احکام کی تعمیل کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے۔ جہاں الٰہی ارشاد ہو۔ کہ ایسا کرو۔ وہاں اس امر کے کرنے اور امتثال میں خدا کی رضامندی ہے۔ اور جہاں اللہ تعالےٰ کی طرف سے نہی وارد ہو۔ وہاں نہ کرنے اور رک جانے میں اس کی خوشنودی ہے۔ ایک سچے مسلم کے لئے یہی اسلامی تعلیم ہے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کی مرضی اور اس کے منشاء کے مطابق کام کرے۔ نعم ما قال المسیح الموعودؑ نیہ ؎

اسلام چیز کیا ہے خدا کے لئے فنا
ترکِ رضائے خویش پئے مرضیِ خدا

مگر بعض نادان اللہ تعالےٰ کو زبردستی خوش کرنا چاہتے ہیں۔ وہ خدا کے امر اور نہی کا خیال نہیں رکھتے۔ بلکہ اپنی مرضی کے مطابق کام کر کے اسے خوش کرنا چاہتے ہیں۔ وہ شائد خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے بندے کو تکلیف میں دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ کو کسی کا تکلیف میں پڑنا یا خوشحالی میں زندگی بسر کرنا خوش نہیں کرتا۔ اسے خوش کرنے والی چیز تو یہ ہے۔ کہ اس کے احکام کو بندہ کس طرح بجا لاتا ہے۔ اور اس کے احکام کی کیونکر تعمیل ہوتی ہے۔ رمضان المبارک کے روزے الٰہی فرائض میں سے ایک فریضہ ہیں۔ جن کے متعلق ارشاد باری ہے۔ کہ فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ ومن کان مریضاً او علیٰ سفرٍ فعدۃٌ من ایّامٍ اُخر۔ (البقرہ) یعنے جو شخص صحت کی حالت میں ہو۔ اس پر رمضان کے روزے رکھنا فرض ہے۔ ہاں جو بیمار یا مسافر ہو۔ وہ دوسرے دنوں میں روزے رکھے ؂

یہ الٰہی ہدائت بالکل واضح ہے جو ہر مسلم کو رمضان المبارک کے روزے رکھنے کی تلقین کرتی ہے ہاں جو مریض یا مسافر ہو اسے اور دنوں میں روزے رکھنے کی اجازت دیتی ہے۔ مگر ہمارے ملک میں بعض لوگوں نے افراط اور تفریط کی راہ اختیار کر رکھی ہے۔ بعض تو باوجود اہل ہونے کے خدا کے اس فریضہ کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ اور یونہی سارا رمضان گزار دیتے ہیں۔ اور بعض سفر میں بھی روزہ نہیں چھوڑتے۔ بلکہ سفر میں روزہ نہ رکھنے والوں کو برا بھلا کہنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ اگر اسلامی ہدائت کو دیکھا جائے۔ تو دونوں فریق کا غلطی پر ہونا ثابت ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روائت کرتے ہیں کہ جو شخص رمضان کا ایک روزہ بغیر کسی رخصت اور بیماری کے چھوڑتا ہے اس کے ہمیشہ ہمیش کے روزے بھی اس کی تلافی نہ کر سکیں گے۔ اب وہ لوگ جو بلا عذر شرعی روزے نہیں رکھتے۔ اندازہ لگائیں کہ روزہ نہ رکھنا اللہ اور اس کے رسول کی کتنی بڑی نافرمانی ہے۔ اور کتنا بڑا گناہ ہے۔ اب سفر میں روزہ رکھنے والوں کے متعلق دیکھیں۔ بخاری اور مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روائت کرتے ہیں کہ آپ ایک سفر میں تھے۔ کہ آپ نے لوگوں کا ایک اجتماع اور اژدہام دیکھا۔ انہوں نے ایک شخص پر سایہ کیا ہوا تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا یہ کیا ہے۔ عرض کی گیا۔ کہ روزہ دار ہے۔ آپ نے فرمایا لیس من البرّ الصوم فی السفر۔ کہ سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔ اسی طرح حضرت جابرؓ سے روائت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ کی طرف رمضان میں نکلے۔ آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ اور صحابہ نے بھی روزے رکھے ہوئے تھے۔ جب آپ کراع الغمیم جگہ پر پہونچے (یہ جگہ مکہ اور مدینہ کے درمیان ہے۔ اور عسفان سے تین میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔) تو تمام لوگوں کو پانی کا برتن دکھا کر آپ نے روزہ افطار فرمایا۔ اس کے بعد آپ کو جب بتایا گیا۔ کہ بعض لوگوں نے روزہ نہیں کھولا۔ تو آپ نے دو دفعہ فرمایا۔ اولٰئک العصاۃ اولٰئک العصاۃ یعنے یہ لوگ نافرمان ہیں۔ یہ لوگ نافرمان ہیں ؂

پھر ابن ماجہ میں عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے روائت کرتے ہیں۔ کہ آپ نے فرمایا۔ صائم رمضان فی السفر کالمفطر فی الحضر۔ کہ سفر کی حالت میں روزہ رکھنے والا ایسا ہی ہے جیسا حضر میں روزہ نہ رکھنے والا۔ پس دونوں قسم کی احادیث بتاتی ہیں۔ کہ جو شخص بغیر عذر کے روزہ ترک کرتا ہے۔ وہ بھی غلط کار اور سخت گنہگار ہے۔ اور جو سفر میں روزہ اختیار کرتا ہے۔ وہ بھی کوئی نیکی نہیں کرتا۔ بلکہ خدا کی رخصت سے فائدہ نہ اٹھا کر اپنے آپکو تکلیف میں ڈالتا ہے۔

بے شک روزہ ایک قربانی اور نیکی ہے۔ کیونکہ خدا کے حکم کے ماتحت انسان کھانے پینے اور بیوی سے الگ ہو جاتا ہے۔ گویا وہ اشیاء جن پر انسان کی بقاء شخصی اور بقاء نوعی موقوف ہے۔ ان کو خدا کی رضا کے حصول کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ مگر یہ قربانی اور نیکی اسی صورت میں قربانی اور نیکی ہے۔ کہ خدا کی مرضی اور اس کے حکم کے ماتحت ہو۔ اگر خدا کی مرضی کے ماتحت نہ ہو۔ بلکہ اپنی مرضی کے ماتحت ہو تو کوئی نیکی نہیں ؂

مریض اور مسافر ہونے کی صورت میں دوسرے دنوں میں روزہ رکھنے کی جو ہدائت ہے دراصل اس میں بھی بندہ کا امتحان ہے۔ خدا تعالےٰ دیکھنا چاہتا ہے۔ کہ میرا بندہ میرے حکم کو کس طور پر بجا لاتا ہے بسا اوقات دیکھا جاتا ہے۔ کہ ایک بیمار اور مسافر بھی روزہ رکھ لیتا ہے۔ اور خیال کرتا ہے۔ کہ اگر میں نے اب روزہ نہ رکھا تو پھر دوسرے دنوں میں شائد روزہ نہ رکھ جا سکے۔ گویا وہ اپنی تکلیف سے بچنے کے لئے خدا کی مرضی کو مؤخر کر دیتا ہے۔ حالانکہ یہی تو اس کے امتحان کا وقت تھا۔ سچا مومن ایسے وقت میں خدا تعالےٰ کی مرضی کو مقدم کرتا ہے اور جس طرح الٰہی فرمان ہوتا ہے۔ اس کے مطابق کام کر کے ثواب کا حقدار ہوتا ہے۔ مگر ایک دنیا دار شخص جو خدا کے احکام کو چٹی خیال کرتا ہے وہ اپنی مرضی کو مقدم کرتا ہوا سفر اور بیماری کی حالت میں بھی روزہ رکھ لیتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ یہ کیا سفر ہے اور یہ کیا بیماری ہے۔ اور خیال نہیں کرتا۔ کہ خدا کا قانون تو تمام بنی آدم کے لئے ہے۔ اور بنی آدم میں مختلف طاقتوں کے لوگ ہیں۔ جن کو ملحوظ رکھ کر قانون بنایا گیا ہے ؂

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اسی اسلامی ہدائت کے ماتحت اپنے سفروں میں روزہ ترک فرمایا۔ جس پر آج تک بعض نادان اعتراض کرتے چلے آتے ہیں۔ تعجب ہے۔ کہ وہ بات جو اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کا باعث ہے۔ اور جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اختیار کیا۔ وہ بھی مخالفین کی نظر میں قابل اعتراض ٹھہری۔ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے سچ فرمایا ہے ؎

ہنر بچشم عداوت بزرگ تر عیب است
گل است سعدی و در چشم دشمناں خار است

خاکسار قمر الدین مولوی فاضل قادیان

279

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اولوالعزمی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قدرت کا زبردست ہاتھ

یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے۔ کہ انبیاء علیہم السلام کی پاکیزہ جماعتوں کو من حیث الجماعت ان تمام مشکلات و معضلات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ جو خدائے عزوجل کی طرف سے ان کے امتحان و ابتلاء کے لئے مقدر ہوتی ہیں۔ مصائب و نوائب کی مہیب آندھیاں اور خطرناک طوفان اس کثرت سے ان پر وارد ہوتے ہیں۔ کہ وُہ بے اختیار پکار اٹھتے ہیں۔ متیٰ نصر اللہ۔ یعنی الٰہی ہم پر ابتلاؤں کی انتہا ہو گئی۔ مظالم نے ہم کو ہر چہار اطراف سے گھیر لیا۔ تیری مدد اور نصرت۔ جس کا ہم سے وعدہ ہے۔ کب نازل ہو گی۔ تب وُہ خدا۔ ہاں وہ غیور آقا۔ جو ابتدائے عالم سے اپنے پیاروں اور جاں نثاروں کی پشت پناہ چلا آیا ہے۔ اور ان کے مخالفین و منکرین کو ذلیل و رسوا کرنے کے لئے اپنی قہری تجلیات کو پُوری شوکت اور جلال سے ظاہر کرتا رہا ہے اس کی غیرت جوش میں آتی ہے۔ وہ ان کے لئے آسمانی نشان بھی دکھاتا ہے اور زمینی بھی آفاقی بھی۔ اور انفسی بھی تا وہ جو خواب غفلت میں مدہوش پڑے ہیں۔ بیدار ہوں۔ اور وہ جو کورانہ تقلید اور غلط و مسموم پراپیگنڈا کے شکار ہیں۔ خدائی آواز کو سنیں۔ اور دیکھیں۔ کہ وُہ عظیم الشان وجود جس کی تخریب و استیصال کے لئے دُنیا کی تمام متحدہ طاقتوں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ اور اپنے مذموم افعال کو انتہا تک پہونچا دیا۔ خدا تعالیٰ کس طرح اپنی حیرت انگیز تجلیات اور ایمان افروز نشانات کے ساتھ اس کی مدد کرتا ہے اور اس کے خلاف منصوبے کرنے والے کس طرح ذلیل و رسوا ہوتے ہیں۔

کفر کی متحدہ کوشش

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ بتاتی ہے کہ خدا تعالیٰ نے بظاہر صورت جماعت احمدیہ کے لئے خطرناک ابتلاؤں۔ اور فتنوں کا باب کھول دیا۔ اور تمام جماعت پر مصائب و تکالیف اپنی بھیانک اور کریہہ صورتوں میں حملہ آور ہوئیں۔ اگر ایک وقت احرار نے اپنے تمام ساز و سامان کے ساتھ متواصل طاغوتی کوششیں روا رکھیں۔ اور اس مقدس سلسلہ کو نیست و نابود کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ تو حکومت کے بعض افسروں نے بھی ان کی پیٹھ ٹھونکی۔ اور ہر ممکن امداد پہونچانے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔ پھر اہل پیغام جو ہمارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دیرینہ حاسد ہیں۔ جن کی آنکھوں میں حضور کی ہر ترقی۔ ہر عروج۔ اور ہر بلندی خار بن کر کھٹکتی رہتی ہے۔ انہوں نے بھی اس موقعہ کو غنیمت جانا۔ اور اپنی تمام تر مساعی کو تخریب احمدیت میں صرف کر دیا۔ بلکہ اپنے دوسرے بھائی بندوں کو بھی اس کی ترغیب دی۔ غرضکہ تمام خفیہ طاقتیں بیدار ہو گئیں۔ اور سب نے مل کر کہا۔ آؤ۔ اس شرذمۂ قلیلہ کو دم بھر میں مٹا دیں۔ چنانچہ انہوں نے اس کے استیصال کے لئے جان توڑ کوششیں کیں۔ یہاں تک کہ الکفر ملۃ واحدۃ کا ایک نظارہ دُنیا کے سامنے پیش کر دیا۔ اور سمجھا۔ کہ شاید اب تو اس چھوٹی سی جماعت کا نام و نشان صفحۂ ہستی پر کسی کو نظر نہ آئے گا۔ پھر حال کا فتنہ جو پورے اقتدار اور مزورانہ چالوں سے ایک سیاسی رنگ میں رونما ہوا۔ اپنے اندر جماعت کے لئے کچھ کم ہیجان کا سامان نہ رکھتا تھا۔

غرضکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت کے زمانہ میں ہمیں کئی ایسے واقعات نظر آتے ہیں۔ جو اس حقیقت کے آئینہ دار ہیں۔ کہ اگر کسی وقت کسی مخالف گروہ نے جماعت احمدیہ کی مخالفت کی ٹھانی اور حقد و عناد سے مسموم تیر چلائے۔ تو باقی مخالف انجمنوں۔ سوسائیٹیوں۔ مجلسوں۔ اور گروہوں نے بھی اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی بلند ہمتی

لیکن ہزار رحمتیں اس مقدس وجود پر اس " اولوالعزم " ہستی پر۔ اس " مسیحی نفس " اس " جلال الٰہی " کے مظہر پر۔ ہاں اس " نور " پر جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ جس کو خدا کی رحمت غیوری نے اپنے کلمۂ تمجید سے بھیجا۔ ہاں اس پر جس کو اس نے " صاحب شکوہ و عظمت " بنایا۔ اور جس نے " روح الحق " کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کیا۔ کہ وُہ " خدا کے فضل۔ اور رحم کے ساتھ " " خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ " اپنی جلالی شان میں کہتا ہوا اٹھا۔ اور ان تمام فتنوں میں اس نے اس عظیم الشان اولوالعزمی کا ثبوت دیا۔ جس کی کوئی اور مثال اس زمانہ میں ملنی محال ہے۔ آپ نے اگر ایک طرف محبوب حقیقی کی عطا کردہ عظیم الشان قوتوں کے ماتحت تمام جماعت کے قلوب کو اپنی مٹھی میں لے لیا۔ اور ان کے لئے تسلی اور تسکین کا سامان مہیا کیا۔ انکو ہر قسم کے مصائب و تکالیف برداشت کرنے کے لئے تیار کیا۔ تو دوسری طرف مخالفین سلسلہ کے سامنے اپنی بلند ترین اخلاقی وسعت کا وہ نمونہ پیش کیا۔ کہ ہر طرف سے مرحبا کی آوازیں آنے لگیں۔ اور حقیقت میں یہ آپ ہی کا حصہ تھا۔ اور آپ کے ہی عدیم المثال تدبر۔ اور روحانی طاقت نے ہر دشمن اور ہر حملہ آور کو ناکام و نامراد رکھا۔ حضور نے ہر مشکل کے وقت ہماری مشکل کشائی کی۔ ہر تکلیف کے وقت ہمیں تسکین دی ہر زخم پر مرہم لگائی۔ اور ہر ابتلاء کے وقت ہمارے لئے رحمت و برکت کا نشان بنے ؎

خدا تعالیٰ کی عظیم الشان طاقتوں کا نظارہ

غرض جب گزشتہ ۲۳ سالہ دورِ خلافت ثانیہ کے کوائف پر نظر ڈالی جائے تو قدم قدم پر مخالفین کے مقابل خدا تعالیٰ کی عظیم الشان قوتوں۔ اس کی ربوبیت کے خزانہ کی وسعتوں۔ اور انعامات کے بحر بیکراں کی پہنائیوں کا نقشہ آنکھوں کے سامنے کھنچ جاتا ہے۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اولوالعزمی ایک زندہ اور پُرشوکت صورت میں ہماری آنکھوں کے سامنے آ کھڑی ہوتی ہے۔ اس انسان کی اولوالعزمی کا کون اندازہ لگا سکتا ہے۔ جو مسند خلافت پر متمکن ہونے کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد جبکہ ہر طرف سے مخالفت کے طوفان اُمڈے چلے آ رہے تھے۔ یہ اعلان فرما چکا ہے۔ کہ:-

" مجھے انسانوں کے خیالات کی پروا نہیں۔ خدا تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ کہ وُہ مجھے کامیاب کرے گا۔ پس میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ کامیاب ہونگا۔ اور میرا دُشمن مجھ پر غالب نہ آ سکیگا۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنی پوشیدہ در پوشیدہ حکمتوں کے ماتحت جن کو میں خود بھی نہیں سمجھتا۔ ایک پہاڑ بنایا ہے پس وُہ جو مجھ سے ٹکراتا ہے۔ اپنا سر پھوڑتا ہے۔ میں نالائق ہوں۔ اس سے مجھے انکار نہیں۔ میں کم علم ہوں۔ اس سے میں ناواقف نہیں۔ میں گنہگار ہوں۔ اس کا مجھے اقرار ہے۔ میں کمزور ہوں اس کو میں مانتا ہوں۔ لیکن میں کیا کروں۔ کہ میرے خلیفہ بنانے میں خدا تعالیٰ نے مجھ سے نہیں پوچھا۔ اور نہ وُہ اپنے کاموں میں میرے مشورہ کا محتاج ہے۔ میں اپنے ضعف کو دیکھ کر خود حیران ہو جاتا ہوں۔ کہ خدا تعالیٰ نے مجھے کیوں چنا۔ اور میں اپنے نفس کے اندر ایک بھی ایسی خوبی نہیں پاتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس کی وجہ سے میں اللہ تعالےٰ کے احسان کا مستحق سمجھا گیا۔ مگر باوجود اس کے اس میں کوئی شک نہیں کہ مجھے اللہ تعالےٰ نے اس کام پر مقرر فرمادیا ہے۔ اور وہ میری ان راہوں سے مدد فرماتا ہے۔ جو میرے ذہن میں بھی نہیں ہوتیں۔ جب کل اسباب میرے برخلاف تھے۔ جب جماعت کے بڑے بڑے لوگ میرے خلاف اعلان کر رہے تھے۔ اور جن کو لوگ بڑا خیال کرتے تھے۔ وہ سب میرے گرانے کے درپے تھے۔ اس وقت میں حیران تھا لیکن سب کچھ میرا رب آپ کر رہا تھا اس نے مجھے اطلاعیں دیں۔ اور وہ اپنے وقت میں پوری ہوئیں اور میرے دل کو تسلی دینے کے لئے نشان پر نشان دکھایا۔ امور غیبیہ سے مجھے اطلاع دیکر اس بات کو پایۂ ثبوت کو پہونچایا۔ کہ جس کام پر میں کھڑا کیا گیا ہوں۔ وہ اس کی طرف سے ہے"۔

(القول الفصل صفحہ ۵۷)

اس کے بعد ہر موقعہ پر آپ نے اس کا عملی ثبوت دنیا کے سامنے پیش فرمایا۔ اور خداتعالےٰ نے محض اپنے فضل سے ہر میدان میں آپ کو کامیابی عطا کی۔ ہزاروں مخالفتوں کے باوجود آپ کے مقاصد کو پورا فرمایا۔ اور روز بروز آپ پر اپنی جان و مال نثار کرنے والوں میں اضافہ کیا۔

خاکسار۔ ملک نذیر احمد ریاض مولوی فاضل

ضروری اعلان

نظارت تالیف و تصنیف کی تجویز ہے کہ امسال جلسہ سالانہ سے پہلے ۲۱ دسمبر سے ۲۵ دسمبر تک روزانہ ذکر حبیب کے جلسے منعقد کئے جائیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ ان جلسوں میں حضور علیہ السلام کے حالات و واقعات سنائیں گے پس جو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس تعلق میں تقریر کرنے کے لئے تیار ہوں۔ وہ براہ مہربانی بہت جلد نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ یہ بھی تحریر فرمائیں۔ کہ وہ کس تاریخ کو یہ تقریر فرماسکیں گے۔ تاکہ اس کے مطابق پروگرام مرتب کیا جاسکے۔ اوسطاً فی تقریر نصف گھنٹہ کی ہوگی۔ مگر حسب ضرورت کم یا زیادہ بھی ہوسکتی ہے۔ ناظر تالیف و تصنیف قادیان

خریداران "الفضل" جن کو وی پی ہوں گے

وی پی ۵ دسمبر کو ڈاکخانہ میں دیدئے جائینگے

جن خریداروں کا چندہ ۲۱ نومبر سے ۲۰ دسمبر ۱۹۳۷ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے اسماء گرامی ذیل میں درج ہیں۔ ان سب کے نام سوائے ان کے جن کی طرف سے ۵ دسمبر ۱۹۳۷ء سے قبل رقم یا اطلاع مل جائے گی۔ وی۔ پی کر دیئے جائیں گے۔ اور ان کو وصول کرنا اخلاقاً ان کا فرض ہوگا۔ وی۔ پی واپس کرنے والوں کے نام حسب قواعد اخبار بند کر دیا جائے گا:

۱۲۹ - حکیم محمد قاسم صاحب
۱۶۱ - پیر حاجی احمد صاحب
۳۶۲ - بابو عبد الغفور صاحب
۳۷۷ - محمد امیر صاحب
۶۴۹ - مولوی محمد الدین صاحب
۱۰۵۱ - ماسٹر محمد پریل صاحب
۱۰۵۳ - حاجی محمد نذیر صاحب
۱۳۲۶ - ایم محمد رفیع صاحب
۱۳۳۲ - حکیم عبد الرحمٰن صاحب
۱۶۱۴ - مولوی محمد الیاس الدین صاحب
۱۶۲۹ - محمد عبد المجید صاحب
۱۷۱۷ - چودہری بشارت علی خانصاحب
۲۱۷۲ - رحیم اللہ صاحب
۲۱۷۴ - میر کلیم اللہ صاحب
۲۲۷۶ - محمد عبد الرشید صاحب
۲۴۹۸ - عنائت حسین خانصاحب
۲۷۷۰ - میر امام بخش صاحب
۲۷۸۸ - چودہری فضل احمد صاحب
۲۹۸۵ - چودہری غلام نبی صاحب
۳۱۵۸ - شیخ عبد المالک صاحب
۳۴۷۳ - ہدائت اللہ صاحب
۳۴۸۶ - سید احمد صاحب وکیل
۴۰۱۶ - شیخ فضل الرحمٰن صاحب اختر
۴۱۲۰ - بابو غلام حسین صاحب
۴۴۰۵ - ملک محمد حنیف صاحب
۴۴۱۶ - محمد حسین صاحب
۴۴۵۰ - منشی محمد عبد اللہ صاحب
۴۵۳۰ - خدا بخش صاحب
۴۶۲۴ - خیر الدین سراج صاحب
۴۷۰۶ - چودہری محمد حسین صاحب
۴۷۱۰ - غلام نبی صاحب
۴۷۵۹ - حافظ عبد السلام صاحب
۴۸۸۵ - ڈاکٹر عبد الکریم صاحب

۵۲۳۱ - چودہری محمد بخش صاحب
۵۲۶۵ - رحیم بخش صاحب
۵۲۷۷ - بابو اعجاز حسین صاحب
۵۳۱۶ - خلیل شاہ صاحب
۵۵۰۰ - ملک خدایار صاحب
۵۶۴۹ - منشی اللہ دتا صاحب
۵۶۸۲ - عبد الشکور صاحب
۵۶۹۴ - مولوی نور محمد صاحب
۵۸۵۹ - شیخ غلام علی صاحب
۶۷۶۷ - بابو احمد اللہ خانصاحب
۶۹۰۳ - اے۔ ایچ حلیم صاحب
۶۹۳۲ - میر عبد الرحمٰن صاحب
۷۱۲۱ - محمد حسین خانصاحب
۷۱۵۰ - چودہری عنائت اللہ خانصاحب
۷۱۶۰ - ایم مصاحب خانصاحب
۷۱۸۳ - کریم بخش صاحب
۷۲۱۴ - محمد عبد السمیع صاحب
۷۲۲۲ - موسےٰ رضا صاحب
۷۵۴۶ - محمد یعقوب صاحب
۷۷۸۶ - سیٹھ شیخ حسن صاحب
۷۷۸۷ - عطار اللہ صاحب بی اے
۷۷۸۸ - حکیم فضل الدین صاحب
۷۸۳۴ - مولوی قدرت اللہ صاحب
۷۸۵۸ - ملک گل محمد صاحب
۷۹۰۰ - ڈاکٹر محمد الدین صاحب
۸۰۴۹ - محمد ابراہیم صاحب
۸۱۵۰ - منشی غلام محمد صاحب
۸۳۳۹ - ایم۔ کے یوسف صاحب
۸۳۶۸ - محمد شفیع صاحب
۸۳۷۰ - عبد الرزاق صاحب
۸۴۴۲ - منیجر صاحب احمدیہ فرنیچر سٹور
۸۵۰۹ - محمد اکمل صاحب
۸۷۲۰ - بابو محمد منیر صاحب

۸۷۵۵ - چودہری کریم بخش صاحب
۸۷۶۴ - رکن الدین صاحب
۸۸۴۵ - عبد الرحیم صاحب
۸۸۸۱ - چودہری غلام محمد صاحب بی۔ اے
۸۸۸۶ - چودہری فقیر محمد صاحب
۸۹۹۶ - سید محبوب عالم صاحب
۹۰۲۰ - محمد الدین صاحب
۹۰۴۲ - چودہری فتح خانصاحب
۹۰۹۲ - ایم۔ اے جلیل فیض صاحب
۹۱۰۴ - عنائت اللہ صاحب
۹۲۰۲ - سردار فیض اللہ خانصاحب
۹۲۱۱ - غلام محمد صاحب
۹۲۴۷ - بابو عطار اللہ صاحب
۹۲۷۸ - ملک غلام رسول صاحب
۹۳۰۹ - قمر الدین صاحب
۹۳۱۰ - شیخ احمد صاحب
۹۳۵۲ - بشیر احمد صاحب
۹۴۴۳ - محمد صاحب حکیم
۹۵۱۳ - چودہری غلام حسین صاحب
۹۵۶۹ - محمد حسین صاحب
۹۶۰۱ - شیخ اقبال الدین صاحب
۹۶۰۹ - محمد احمد ناصر صاحب
۹۶۲۱ - بشیر محمد خانصاحب
۹۶۲۲ - لفٹننٹ ہادی خانصاحب
۹۶۳۴ - ڈاکٹر عبد المجید خانصاحب
۹۶۴۶ - سردار محمد نواز خانصاحب
۹۶۶۹ - میاں اللہ رکھا صاحب
۹۷۰۹ - خان ظفر الحق خانصاحب
۹۸۰۳ - سید رسول شاہ صاحب
۹۸۹۳ - منشی کریم الدین صاحب
۹۸۹۸ - منشی عبد اللہ صاحب
۹۹۳۸ - لال محمد صاحب
۹۹۴۴ - چودہری خانصاحب

۹۹۶۵ - محمد صدیق صاحب
۱۰۰۱۳ - مولوی غلام حسین صاحب
۱۰۰۲۳ - مرزا مراد بیگ صاحب
۱۰۰۳۷ - چودہری محمد شریف صاحب
۱۰۰۴۸ - محمد عبد اللہ صاحب
۱۰۰۶۶ - شیخ مختار نبی صاحب
۱۰۱۳۲ - ملک حسن خان صاحب
۱۰۱۷۷ - پریذیڈنٹ صاحب
۱۰۱۹۴ - مبارک احمد صاحب
۱۰۲۰۷ - شیخ محمد خورشید صاحب
۱۰۲۴۹ - ایم یعقوب صاحب
۱۰۲۵۱ - چودہری رحمت علی صاحب
۱۰۲۵۸ - ایم۔ عطار محمد صاحب
۱۰۲۶۷ - شیخ اللہ بخش صاحب
۱۰۲۸۹ - غلام مولا خادم صاحب
۱۰۳۰۷ - میر غلام محمد صاحب
۱۰۳۲۴ - محمد شمس الدین صاحب
۱۰۳۳۵ - ایم۔ محمد عمر صاحب
۱۰۳۴۰ - چودہری غلام حید صاحب
۱۰۳۵۱ - صوفی ایم۔ بشیر احمد صاحب
۱۰۳۷۶ - ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب
۱۰۴۱۱ - اے۔ لے سنری صاحب
۱۰۴۴۲ - بابو عبد الرزاق صاحب
۱۰۴۵۷ - محمد سعید ارشد صاحب
۱۰۵۵۷ - چودہری محمد منصف صاحب
۱۰۵۶۰ - سردار علی شاہ صاحب
۱۰۵۸۲ - عبد الرحیم صاحب
۱۰۵۹۰ - سیٹھ محمد غوث صاحب
۱۰۵۹۱ - ڈاکٹر محمد رفیع صاحب
۱۰۶۳۲ - راجہ محمد افضل خانصاحب
۱۰۶۴۸ - جمعدار مظفر احمد صاحب
۱۰۶۵۰ - غلام محمد صاحب
۱۰۶۸۴ - نیشنل شو سٹور
۱۰۶۹۳ - خدا بخش صاحب
۱۰۷۶۱ - مولوی غلام نبی صاحب
۱۰۷۷۵ - چودہری غلام رسول صاحب
۱۰۷۷۸ - بابو ولی محمد صاحب
۱۰۸۵۸ - خواجہ محمد اقبال صاحب
۱۰۸۷۵ - محمد شریف صاحب
۱۰۹۰۳ - حکیم مہربان علی صاحب
۱۰۹۲۰ - میر حمید اللہ صاحب
۱۰۹۴۳ - بی۔ اے چغتائی صاحب
۱۰۹۴۴ - چودہری برکت علی صاحب

280
Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰۹۵۸- عباد اللہ خانصاحب
۱۱۰۴۳- ایس کے عبد الرزاق ″
۱۱۰۵۲- ایس اے منعم صاحب
۱۱۰۶۳- اے ڈی پال صاحب
۱۱۰۷۱- چوہدری مولا بخش صاحب
۱۱۲۵۹- جمعدار فتح الدین ″
۱۱۲۷۹- بابو نذیر احمد خانصاحب
۱۱۲۸۳- محمد رمضان صاحب
۱۱۲۸۹- محمد اعظم صاحب
۱۱۲۹۴- عمر علی صاحب
۱۱۳۱۲- سیٹھ فاضل کرم علی صاحب
۱۱۳۸۰- میاں محمد یوسف صاحب
۱۱۳۹۵- چوہدری محمد عبد اللہ ″
۱۱۳۹۶- محمد حسین صاحب
۱۱۴۱۹- حکیم دین محمد صاحب
۱۱۴۳۴- فتح محمد صاحب شرما
۱۱۵۰۵- چوہدری عزیز احمد صاحب
۱۱۵۰۸- اے حی صاحب
۱۱۵۷۵- محمد حسین صاحب
۱۱۵۸۵- ٹی پی محمد صاحب
۱۱۵۹۷- شیخ محمد نذیر صاحب

۱۱۵۹۹- لفٹیننٹ نذیر احمد صاحب
۱۱۶۰۸- مرزا برکت علی صاحب
۱۱۶۱۴- ارشاد احمد صاحب
۱۱۶۷۵- محمد شریف صاحب
۱۱۶۹۶- احمدیہ ہری مسجد
۱۱۷۰۳- ملک احمد خان صاحب
۱۱۷۰۴- میاں اللہ دتا صاحب
۱۱۷۳۵- شیخ عبد الرحمن صاحب
۱۱۷۴۹- رحیم الدین صاحب
۱۱۷۵۷- چوہدری بدر الدین ″
۱۱۸۱۰- محمد جمشید صاحب
۱۱۸۳۵- سید ولایت حسین ″
۱۱۸۴۳- محمد صادق صاحب
۱۱۸۴۶- ابو الحمید صاحب
۱۱۸۵۲- مستری غلام نبی صاحب
۱۱۸۶۸- میر امان اللہ صاحب
۱۱۸۸۵- محمد نواز صاحب
۱۱۸۴۶- شیخ بشیر الدین صاحب
۱۱۹۰۵- اللہ بخش صاحب
۱۱۹۰۶- عبد الرحیم صاحب
۱۱۹۱۶- ا-ای محمد صاحب

۱۱۹۴۱- چوہدری محمد یوسف صاحب
۱۱۹۹۷- جمعدار محمد خانصاحب
۱۲۰۱۱- چوہدری اللہ بخش صاحب
۱۲۰۱۸- ″ عزیز اللہ خانصاحب
۱۲۰۶۰- محمد اسحق صاحب
۱۲۱۰۱- چوہدری محمد افضل خانصاحب
۱۲۱۰۵- ملک بشیر احمد صاحب
۱۲۱۳۷- اے آر محمد صاحب
۱۲۱۳۹- سید بشیر احمد صاحب
۱۲۱۴۷- شیخ امام اللہ صاحب
۱۲۱۴۹- حاجی میراں بخش صاحب
۱۲۱۵۴- محمد حسین صاحب
۱۲۱۵۶- خان بہادر مغل باز خانصاحب
۱۲۱۶۲- مالک رام صاحب
۱۲۱۶۳- چوہدری عمر الدین صاحب
۱۲۱۷۲- محمد صادق صاحب
۱۲۱۸۷- شیخ مبارک اسمٰعیل صاحب
۱۲۱۹۰- شیخ عبد القادر صاحب
۱۲۱۹۸- تجمل حسین صاحب
۱۲۲۰۳- شیخ عبد الحفیظ صاحب
۱۲۲۰۸- مرزا رحیم بیگ صاحب

۱۲۲۱۰- چوہدری پیر محمد صاحب
۱۲۲۱۳- محمد افضل خانصاحب
۱۲۲۱۴- ایس ایم احمد صاحب
۱۲۲۳۳- چوہدری محمد شفیع ″
۱۲۲۳۷- مستری غلام محمد ″
۱۲۲۵۳- عبد الرب صاحب
۱۲۲۷۹- شیخ محمد اکبر صاحب
۱۲۲۹۳- حکیم محمد یعقوب صاحب
۱۲۳۰۰- اللہ دتا صاحب
۱۲۳۰۱- ملک عبد القادر صاحب
۱۲۳۱۶- بابو عبد الکریم صاحب
۱۲۳۳۰- سید عبد الرشید صاحب
۱۲۳۴۷- امام الدین صاحب
۱۲۳۵۴- میجر ملک محمد حسین خان
۱۲۳۷۰- صفیہ بیگم صاحبہ
۱۲۳۸۰- عطاء الرحمن صاحب
۱۲۴۴۴- محمد اسمٰعیل صاحب
۱۲۴۴۶- میجر صاحب جاگیر مرزا رشید احمد ″
۱۲۴۸۲- چوہدری خوشی محمد ″
۱۲۴۹۳- چوہدری عصمت اللہ ″
۱۲۴۹۵- مستری محمد زمان ″
۱۲۴۹۹- شیخ خادم حسین صاحب

۱۲۵۰۰- حاجی محمد بشیر عبد الحمید صاحب
۱۲۵۰۳- سید عبد الغفار صاحب
۱۲۵۰۹- سیکرٹری صاحب
۱۲۵۱۰- میاں محمد منیر خانصاحب
۱۲۵۱۱- سردار محمد صاحب
۱۲۵۱۵- ملک عبد الرحمن ″
۱۲۵۲۹- چوہدری فتح محمد صاحب
۱۲۵۳۰- چوہدری مبارک احمد ″
۱۲۵۵۰- عبد الحق صاحب
۱۲۵۷۵- محمد علی صاحب
۱۲۵۷۶- ایم-اے غنی صاحب
۱۲۵۷۸- خان ملک صاحب
۱۲۵۸۲- سید مشتاق احمد صاحب
۱۲۵۸۳- ایس رومی اینڈ کو صاحب
۱۲۵۸۵- شاد صاحب
۱۲۶۰۴- چوہدری حمید خان صاحب
۱۲۶۱۵- ملک میر احمد صاحب
۱۲۶۱۸- شیخ محمد شفیع صاحب
۱۲۶۴۲- چوہدری حاکم علی صاحب
۱۲۶۴۵- مولوی عبد اللطیف صاحب
۱۲۶۵۱- ایم محمد اقبال صاحب

۱۲۶۷۴- غلام جیلانی صاحب
۱۲۶۷۸- ایم اے ڈبلیو خانصاحب
۱۲۶۸۱- اے ایف صاحب
۱۲۶۸۷- بابو محمد عبد اللہ صاحب
۱۲۶۹۷- مرزا محمد حسین صاحب
۱۲۷۰۲- سید غلام الثقلین صاحب
۱۲۷۰۸- محمد علی صاحب
۱۲۷۱۸- شیخ محمد اسحق صاحب
۱۲۷۰۴- سید کٹی عبد القادر صاحب
۱۲۷۲۶- شیخ عبد الحمید صاحب
۱۲۷۳۲- مرزا محمد شریف صاحب
۱۲۷۳۵- ملک مبارک احمد صاحب
۱۲۷۳۷- مرزا عطاء اللہ صاحب
۱۲۷۳۸- صوفی عبد الرحیم صاحب
۱۲۷۴۲- شیخ برکت اللہ صاحب
۱۲۷۵۳- حکیم محمد حسین صاحب
۱۲۷۵۷- ملک خدا بخش صاحب
۱۲۷۷۳- ملک میر احمد صاحب
۱۲۷۷۵- دواخانہ مرہم عیسیٰ
۱۲۷۸۴- مرزا محمد صادق صاحب
۱۲۷۹۱- چوہدری غلام محمد صاحب

قادیان میں مکان بنانیوالوں کیلئے نادر موقع

چوہدری فتح محمد صاحب کی کوٹھی کے قریب دارالانوار اور ریلوے سٹیشن کے درمیان اونچی زمین جو پانی کی زد سے بالکل محفوظ ہے۔ کی پلاٹ بندی نیچے دئے ہوئے نقشہ کے مطابق کی گئی ہے ہر ایک ٹکڑے کا رقبہ شرح اور قیمت درج ہے۔ موقع اراضی نہایت عمدہ ہے۔ اور ارد گرد چاروں طرف آبادی ہوچکی ہے کوچے نہایت فراخ تجویز کئے گئے ہیں۔ خواہشمند احباب فوراً درخواستیں معہ قیمت بھیجدیں۔

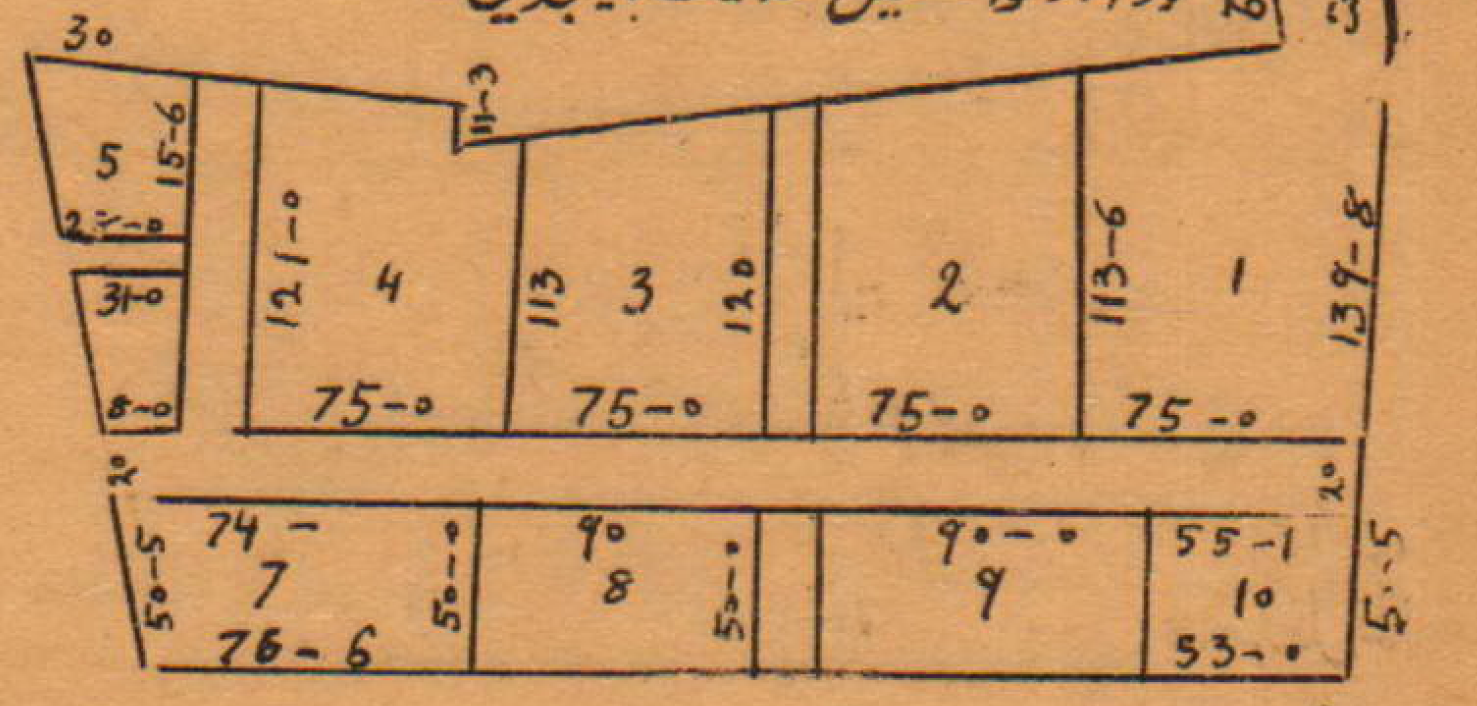

نمبر قطعہ	رقبہ (مربع فٹ سرسائی مرلہ کنال)	شرح فی کنال	قیمت
(۱)	۱۶½-۵-۰-۳	۴۰۰	۱۲۱۲/۹/۳
(۲)	۱۲½-۱-۲-۲	۴۲۵	۸۹۶/-/۹
(۳)	۱۲½-۴-۱۸-۰	″	۸۴۶/۷/۳
(۴)	۰-۶-۱۷-۱	″	۸۰۰/۶/۹
(۵)	۲۳-۲-۷-۰	″	۱۵۵/۱۳/۴
(۶)	۰-۱-۶-۰	″	۱۵۰/۰/۰

نمبر قطعہ	رقبہ	شرح	قیمت
(۷)	۱۳-۷-۱۷	۴۲۵	۳۷۸/۱۵/۳
(۸)	۰-۰-۱	″	۴۲۵/-
(۹)	۰-۰-۱	″	۴۲۵/
	فروخت شدہ		
(۱۰)	۰-۳-۱۲		۲۶۲/۱/۳

خط و کتابت چ- معرفت منیجر الفضل ہو۔

عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ

تازہ بتازہ نو بنو

جواں کرتا ہے بوڑھوں کو یہ ماء اللحم انگوری
رفیق تندرستی ہے یہ ماء اللحم انگوری

نصف صدی سے متواتر تیار ہو رہا ہے

رسالہ سردی کا اثر مفت طلب کریں۔ اس میں اسناد و رؤسا و حکما درج ہیں
دو بوتل سے کم باہر روانہ نہیں ہوتا
ترکیب استعمال ہر بوتل پر درج ہے

قیمت فی بوتل (۱۲ خوراک) ؎ ۶ روپے درجن ۶۰؎

پتہ:- دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکما موجد پرداز لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ شکرگڑھ ضلع گورداسپور

دعویٰ ۳۳۹ سال ۱۹۳۷ء

فرم ایم۔ ایل۔ اے۔ اے کمپنی ٹھیکہ داران بانس ریلوے سٹیشن شکرگڑھ بذریعہ محمد اسمٰعیل ولد محمد شادی قوم شیخ مالک دکارکن فرم مذکور مدعی بنام رحمت علی ولد شمس الدین قوم شیخ سکنہ پٹھانکوٹ وغیرہ مدعا علیہم

دعویٰ مبلغ ۵۰/ روپیہ برائے بہی

اشتہار بنام :- رحمت علی ولد شمس الدین قوم شیخ سکنہ پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور مدعا علیہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی مدعا علیہ رحمت علی مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہ رحمت علی مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہ رحمت علی مذکور تاریخ ۱۳-۱۲-۳۷ کو مقام شکرگڑھ حاضر عدالت ہذا ہیں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲۲-۱۱-۳۷ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط حاکم) مہر عدالت

الخطبہ

دو عالی خاندان کی لکھی پڑھی باسلیقہ لڑکیوں کے لئے جن کی عمر ۱۹ سال اور ۱۵ سال ہے۔ شریف اور باروزگار احمدی رشتے درکار ہیں۔ پنجابی رشتوں کو ترجیح دی جائے گی۔ حاجت مند حسب ذیل پتے سے خط وکتابت کریں۔

صوفی فضل الٰہی معرفت مینیجر الفضل قادیان

میری پیاری بہنو!

میں آپ کی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں کہ اگر آپ کو کسی قسم کا کوئی پوشیدہ مرض ہے تو خواہ مخواہ فضول ادویات پر روپیہ برباد نہ کریں۔ میرے پاس میری خاندانی مجرب دوا ہے جو عورتوں کے ماہواری ایام کی ہر مرض میں حیرت انگیز اثر ظاہر کرتی ہے ہزاروں میری بہنیں اس دوا کو استعمال کرکے ماہواری ایام کی تکلیفوں سے مکمل صحت حاصل کر چکی ہیں اگر آپ کو ماہواری بے قاعدہ آتے ہیں رک رک کر آتے ہیں یا کم آتے ہیں یا درد سے آتے ہیں سفید رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے کمر درد سر درد رہتا ہے قبض رہتی ہے کام کاج کرنے سے دل دھڑکتا ہے یا سانس پھول جاتا ہے۔ پیٹ میں اپھارہ رہتا ہے تو آپ یقین رکھیے کہ میری خاندانی مجرب دوا راحت ان جملہ امراض کو دفع کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے قیمت مکمل خوراک ایک ماہ ۳/ محصول ۷/ کل ۳/۷

ملنے کا پتہ :- انچارج نجم النسا بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (۲/۸) میں پانچ گھڑیاں

تین عدد ڈومی رسٹ واچ۔ ایک عدد ڈومی پاکٹ واچ۔ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

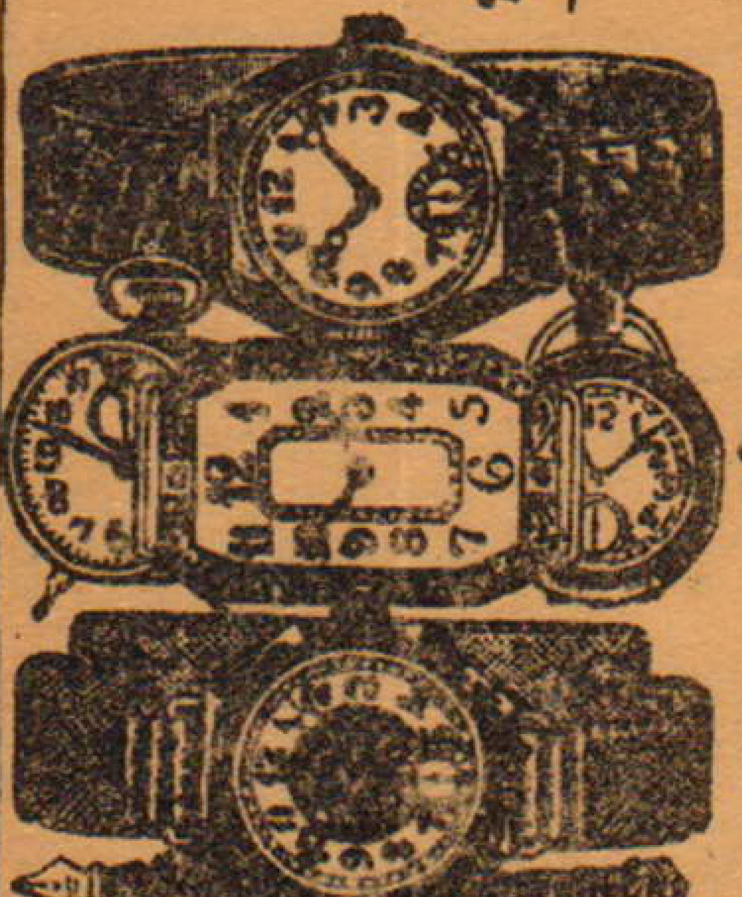

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس لئے جلدی کریں۔ ورنہ یہ موقع بار بار ہاتھ نہیں آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فاونٹین پین معہ ۱۴ کیرٹ رولڈ گولڈ نب، ۱ اصلی ٹھنڈی عینک ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصول ڈاک علاوہ پیکنگ علاوہ

ناپسند ہونے پر قیمت واپس

مینیجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی ۳۱ پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور ۳۱

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پارہ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی۔ اس کے استعمال سے ۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشان بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کرکے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ :- فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

ملنے کا پتہ :- مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

رمضان المبارک کی خوشی میں خاص رعایت

عرق ماء اللحم عنبری سہ آتشہ

یہ خاص الخاص عرق اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر صالح خون کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت پانچ تولہ عرق ایک پاؤ دودھ میں دو تولہ خالص شہد ڈال کر استعمال فرمائیں۔ اور ایک تولہ حلوا مقوی کھائیں۔ جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی۔ اور فرحت و انبساط کی لہریں محسوس ہوں گی۔ عرق ماء اللحم فی بوتل للعہ صرف رمضان میں رعایتی قیمت ہے اور حلوا مقوی عہ میں آدھ سیر

عمدہ اور مجرب ادویہ کے ملنے کا پتہ

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

281

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انمول موتی کوڑیوں میں

بارہ آنہ ۱۲؍ میں ایک روپیہ اور آٹھ آنہ میں سولہ آنے ۱۶؍

جواہرات کوڑیوں کے مول

یکم دسمبر ۳۷ء سے اکتیس دسمبر ۳۷ء تک جو دوست دنیا کے کسی بھی ڈاکخانہ میں خط ڈالیں گے یا خود آکر خرید کریں گے۔ ان کو تمام زود اثر اور تیر بہدف ادویہ ۱۲؍ قیمت پر یعنی روپے میں چار آنہ کمی پر اور سرمہ نور نصف قیمت پر ملے گا۔

میں نے پہلے بھی مشورہ دیا تھا لیکن آپ نے ایک نہ سنی

اور اس قدر بے شمار روپیہ خرچ کیا اور فائدہ کچھ بھی نہ ہوا ــــ ع مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" اب میں پھر کہتا ہوں کہ میری بات کو مانو ــــ خدا نے ہر مرض کی دوا پیدا کی ہے۔ جس طرح پھولوں میں گلاب۔ خوشبو میں موتیا چنبیلی اور عطروں میں حنا اور حس مشہور ہے اسیطرح قادیان کا قدیمی اور مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمۂ نور رجسٹرڈ دنیا میں مشہور

اس کو ابھی منگوا کر استعمال کرو۔ پھر اگر آنکھوں کی تکلیف باقی رہ جائے تو بیشک آپ کا کہنا بجا ہوگا کہ تمہارا مشورہ غلط تھا۔ مگر یاد رکھو میں دعوے سے اور بڑے انشراح صدر اور بلا خوف تردید کہتا ہوں

سرمہ نور کی ایک سلائی بفضل خدا آنکھوں کے جملہ امراض کو دور کر کے

آنکھوں کو نورانی اور خوشنما بنا دیتی ہے۔ دیکھئے خلق خدا کیا کہہ رہی ہے ؟:-

ہزاروں سرٹیفکیٹوں میں سے صرف چھ سرٹیفکیٹ

جناب رحمت اللہ خان صاحب ضلع ہوشیار پور سے تحریر فرماتے ہیں:-

"میری آنکھیں برسوں سے خراب تھیں۔ بہت علاج کئے اور کئی سرمے لگائے گئے۔ مگر فائدہ نہ ہوا۔ سرمہ نور کے استعمال سے آنکھوں کی سرخی اور پانی بہنا بند ہونے کے علاوہ نظر بھی تیز ہو گئی پہلے میں اچھی طرح دیکھ بھی نہیں سکتا تھا۔ اب تو دور سے خوب دیکھ سکتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ ایک تولہ سرمہ نور اور بھیجدیں۔

جناب عبدالرحمٰن صاحب عراق ریلوے بغداد لکھتے ہیں:-

"سرمہ نور بنارہ نے بذات خود اور گھر میں استعمال کرایا جس کو تمام دیگر سرموں سے بالاتر پایا۔ جس کی تعریف تحریر کرنے سے قلم قاصر ہے۔ اس کی خوبیاں بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں ملتے۔ میرے ہی خیال میں نہیں بلکہ میرے دوستوں نے بھی از حد تعریف کی۔ سرمہ نور امراض چشم کے لئے بیحد مفید ہے۔ اور فائدہ بخش ثابت ہوا ہے پانچ عدد شیشی اور ارسال فرمائیں۔

جناب عبدالرشید صاحب تیل ہائی سکول پٹ ور سے لکھتے ہیں کہ "میرے ایک دوست کی آنکھیں بیکار ہو گئے تھے۔ ایک سال وہ باقاعدہ علاج کراتا رہا۔ لیکن بے سود۔ میں نے آپ کا سرمہ نور دیا۔ اُن کو ایک ہی مہینہ میں بالکل آرام ہو گیا۔ نہ ہی ککرے رہے اور نہ پانی گرتا ہے۔ مہربانی فرما کر چھ ماشہ اور بھیجدیں"۔

جناب ڈاکٹر مظہر حسین صاحب انبالوی (ری سید میڈیکل ہال) سے رقم طراز ہیں کہ:-

"سرمہ نور میں نے بہت مریضوں پر استعمال کیا واقعی بہت مفید ثابت ہوا۔ ناخنہ تک اس سرمہ کے استعمال سے اڑ گئے۔ ککروں اور اکثر امراض چشم کے لئے مفید ثابت ہوا۔ مہربانی فرما کر پانچ تولہ سرمہ نور اور ارسال فرمائیں"۔

جناب عبدالکریم صاحب کالکا سے تحریر فرماتے ہیں:-

سرمہ نور استعمال کیا نہایت مفید ثابت ہوا ــ مہربانی فرما کر ایک شیشی سرمہ نور فوراً وی پی کر دیں۔

سید ناصر شاہ صاحب پنشنر آفیسر محکمہ تعمیرات لکھتے ہیں:- "سرمہ نور کے استعمال سے آنکھوں سے جو پانی آتا تھا اس کو فائدہ ہوا"۔

قیمت فی تولہ دو روپے رعایتی ایک روپیہ قیمت چھ ماشہ ایک روپیہ رعایتی آٹھ آنے

پٹی اکسیر

عاقبت نااندیش نوجوانوں نے اپنی اُٹھتی جوانی میں غلط کاری کی وجہ سے اپنے عضو کو مردہ کر لیا ہو تو اس کے استعمال سے بشرطیہ آرام آجاتا ہے۔ قیمت دس روپے رعایتی قیمت سات روپے آٹھ آنے

طاقت کی گولی رجسٹرڈ

جواں مرد بنا کر صاحب اولاد اور شباب کی بہار دکھاتی ہے۔ جس کی نسبت حضرت ذوق علیہ الرحمۃ نے فرمایا تھا۔
پیر مغاں کے پاس وہ دارو ہے جس سے ذوق
نامرد مرد جس سے جواں مرد ہو گیا
قیمت یکصد گولی ۴؍ رعایتی ایک روپیہ چودہ آنے
" پچاس گولی ۲؍ " ایک روپیہ دو آنے

اکسیر مردمی رجسٹرڈ

کثرت احتلام۔ دھاتت۔ سرعت انزال کمزوری۔ کمی بھوک۔ کمزوری غرض جریان کا مرض جڑھ سے دور ہو کر دوبارہ طاقت پیدا نہ ہو تو ہم ذمہ دار
قیمت صرف دو روپے
رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنے

جوارش عنبری

نہایت قیمتی و بے نظیر اجزاء کا مرکب تمام نسخوں کا شہنشاہ۔ تمام مفرح معجونوں کا بادشاہ اس کے سامنے ہزاروں یاقوتیاں اور مقویات ہیچ ہیں۔ بھوک بڑھانیوالی۔ خون پیدا کرنے والی اعضاء رئیسہ اور حافظہ کو درست۔ دماغی محنت اور جسمانی تکان بے حسی اور خشکی میں اس کی ایک خوراک چست و توانا بنا دیتی ہے۔ ہر مزاج اور ہر موسم میں عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے۔
قیمت فی شیشی پانچ تولہ چار روپے۔ رعایتی تین روپے (۳؍)

طلاء عنبری

بیرونی مالش سے بلا تکلیف پٹھے دوبارہ زندہ ہو جاتے ہیں۔
قیمت شیشی ایک روپیہ رعایتی بارہ آنہ ۱۲؍

اکسیر خنازیر

سینکڑوں بار تجربہ میں آچکی ہے موجودہ گلٹیوں کو نیست و نابود کر کے ہمیشہ کے لئے خنازیری جراثیم کا خاتمہ ہو جاتا ہے
قیمت تین روپے رعایتی دو روپے چار آنے ۲؍

اکسیر اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل و اٹھرا کا مجرب علاج ہے بے اولادی کا داغ بشرطیکہ مٹ جاتا ہے
قیمت فی تولہ ایک روپیہ رعایتی بارہ آنے
" گیارہ تولہ نو روپے رعایتی چھ روپے بارہ آنے

بچوں کا شربت

بد ہضمی۔ بخشش۔ قبض۔ سوکھا دانت نکلنے کی تکلیف اور اکثر امراض اطفال میں اس کا استعمال بچوں کو موٹا تازہ اور خوبصورت کر کے وزن بھی بڑھاتا ہے۔
قیمت اونس ۷؍ رعایتی ۵؍ دو اونس ۱۲؍ رعایتی ۹؍

اکسیر النساء

ماہواری ایام کا کم زیادہ آنا۔ درد اور تکلیف سے آنا۔ اٹھارہ۔ اختناق الرحم غرض امراض مستورات کے لئے نہایت مفید ہے۔
قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے رعایتی ایک روپیہ دو آنے۔

موتی منجن

پائیوریا اور گوشت خورہ کیلئے تریاق ہے۔ دانتوں کو مضبوط اور چمکدار بناتا ہے۔ کیڑوں کا قاتل امراض دنداں کا شافی علاج ہے۔ قیمت چھ آنے رعایتی ۴؍ بڑی شیشی چار آنے

سیلان الرحم

عورتوں کی سفید رطوبت کے اخراج کو جڑھ سے اکھاڑتا ہے ــ
قیمت فی شیشی ایک روپیہ رعایتی بارہ آنے۔

قبض کشا

بلا تکلیف و بدمزگی قبض رفع کر کے دائمی قبض بھی نہیں رہتی
قیمت ۵۰ گولی نو آنے رعایتی سوا چھ آنے ۶؍

خالص ست سلاجیت

تمام حکماء کا متفقہ قول ہے کہ سلاجیت روح۔ دل۔ دماغ۔ گردہ۔ اعضائے رئیسہ اور شکستہ ہڈیوں کیلئے یقیناً مفید ہے۔ قیمت تولہ ۲؍ رعایتی ۱؍

کشتہ فولاد

نہیں کی محنت اور کیمیاوی طریق سے تیار کیا جاتا ہے۔ کمی خون و انتشار رئیسہ کے لئے بے حد مفید ثابت ہو چکا ہے۔
قیمت فی تولہ پانچ روپیہ رعایتی تین روپے بارہ آنے
" فی ماشہ آٹھ آنے رعایتی چھ آنے ۶؍

تریاق معدہ رجسٹرڈ

معدہ جگر اور آنتوں کی تکمیل کیلئے یقیناً مفید ہے
قیمت فی اونس آٹھ آنے رعایتی چھ آنے ۶؍

ملنے کا پتہ:- منیجر شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

او ۹ ۹:- مغلائی کانٹوں والا پھوڑا الغرض ایسٹن نابود۔ داد چنبل خارش اور ہر قسم کے زخموں کا تریاق ہے۔ قیمت فی شیشی اونس ایک روپیہ رعایتی بارہ آنے نصف اونس ۹؍ رعایتی سات آنے

لعل و جواہر سے بڑھ کر انمول

نادر و نایاب علمی و روحانی و تبلیغی تحفے

رعایت کی حد ہو گئی

خریدیئے پڑھیئے اور
فائدہ اٹھایئے

قومی سرمایہ سے قائم شدہ

بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے گذشتہ سال جس قدر کتب شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وہ تنگیٔ وقت اور مینیجر کی اچانک علالت کے باعث وقت پر پوری تعداد میں نہ چھپ سکیں۔ جس کی وجہ سے بہت سے دوست ان کو حاصل کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ اب خواہشمند احباب کی خاطر اس سال باقی تعداد بھی چھپوائی گئی ہے اور باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت وہی رکھی ہے۔ جس کا پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اول صفحات ۴۶۰

یہ حقائق و معارف کا مجموعہ یقیناً اس قابل ہے۔ کہ دوست اسے دیکھیں اور باغ باغ ہو جاویں۔ اور اس میں جو دلائل حقہ اور علوم روحانیہ بھرے پڑے ہیں۔ ان سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں۔ اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے۔ جن میں حضرت اقدس کے دعویٰ مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقائق و معارف بیان فرمائے۔ وہ بھی پڑھنے کو ملیں گے جو پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کر دیں گے۔ پس اس مجموعہ حقائق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہیئے بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوانا چاہیئے۔ بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں۔ کیونکہ تزکیہ نفس کے لئے یہ اکسیر اعظم ہے۔ اور باوجودیکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا۔ لکھائی عمدہ چھپائی اعلیٰ حجم ۴۶۰ صفحہ سائز بڑا۔

مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲/ مجلد ایک روپیہ
قسم اول مجلد ۱/۴ غیر مجلد ۱/-

ہمیں توقع ہے کہ اس بہترین روحانی تحفے کو دوست ہاتھوں ہاتھ خرید لیں گے۔ کیونکہ اس کی برائے نام قیمت کو دیکھ کر خیال ہے کہ جلسہ کے بعد یہ کسی قیمت پر بھی نہ مل سکے گی۔ اور دوستوں کو "تذکرہ" کی طرح اس کے لئے بھی دوسرے ایڈیشن کے لئے صبر آزما انتظار کرنا پڑے گا۔

حضرت سلطان القلم

کی

۲۰ بیس نادر و نایاب کتابیں

حجم ایکہزار صفحہ قیمت صرف ۲/۸

بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان نے احباب جماعت کی خاطر بصرف زرِ کثیر مندرجہ ذیل کتابیں بھی نہایت اہتمام سے چھپوائی ہیں۔ جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا۔ لکھائی دیدہ زیب، چھپائی اعلیٰ ٹائیٹل جاذب نظر۔ اور مجموعی ضخامت ایک ہزار صفحہ۔ لیکن باوجود ان محاسن کے ان چھوٹی بڑی بیس کتابوں کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ رکھی گئی ہے۔ تاکہ دوست اپنے محبوب آقا کا علم کلام آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ اور اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔

(۱) اتمام الحجة (۲) ضرورت الامام (۳) سراج منیر (۴) استفتاء اردو (۵) تحفة الندوة (۶) اربعین کامل (۷) ایک غلطی کا ازالہ (۸) تجلیات الٰہیہ (۹) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۱۰) آریہ دھرم (۱۱) ضیاء الحق (۱۲) چشمہ مسیحی (۱۳) حجة اللہ (۱۴) نسیم دعوت (۱۵) پیغام صلح (۱۶) کشف الغطاء (۱۷) الانذار (۱۸) البلاغ من وحی السماء (۱۹) ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی (۲۰) حقیقة المہدی۔ تھوڑی سی تعداد اعلیٰ کاغذ پر بھی چھپوائی گئی ہے جس کی قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ حبیبؑ (صفحات تقریباً ۴۵۰)

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے۔ جسے **بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان** نے بصرف زرکثیر چھپوایا ہے۔ چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں۔ اور انہیں حضورؑ کے پاس رہنے کا کافی موقعہ ملا ہے۔ اس لئے آپ نے اپنی مخصوص اور دلرُبا طرز میں اپنے آقا کے چشمدید حالات قلمبند فرمائے ہیں۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مقالات۔ ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں۔ جو حضور علیہ السلام وقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں ارشاد فرماتے رہے۔ یہی کیوں۔ بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس کس قسم کی سواری استعمال فرمایا کرتے تھے۔ کس قسم کے ممبر پر کھڑے ہو کر حضورؑ تقریر فرماتے تھے۔ وہ کونسا مکان یا کمرہ تھا۔ جہاں حضورؑ ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے۔ الغرض حضرت قبلہ مفتی صاحب نے بڑی جستجو اور محنت کے ساتھ ان تواریخی چیزوں کے فوٹو مہیا کئے ہیں۔ جنہوں نے کتاب کو اور بھی چار چاند لگا دیئے ہیں۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال اور قال سے واقف ہونا چاہتے ہوں۔ اور خدا کے مسیح اور اس کے حواریوں کی پر لطف مجلسوں کے پر کیف قصے سننا چاہتے ہوں۔ اور ذکرِ حبیبؑ پڑھ کر وصلِ حبیب کے مزے لینا چاہتے ہوں۔ وہ ضرور بالضرور اس نادر معرکۃ الآرا تصنیف کو خریدیں۔ اس کے پڑھنے سے ایمان میں تازگی۔ دل کو سکینت اور روح کو ایک پر کیف معرفت نصیب ہو گی۔ ہمیں امید ہے۔ کہ تزکیہ نفس کے خواہشمند اس دُرِ بے بہا کو شوق کے ہاتھوں لیں گے جس کا کاغذ اعلےٰ۔ لکھائی خوش خط۔ چھپائی عمدہ۔ سرورق دیدہ زیب سولہ فوٹو سائز بڑا ۲۶×۲۰/۸ ضخامت قریباً (۴۵۰) صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱۴/ مجلد عہ/ قیمت قسم اعلےٰ مجلد عہ غیر مجلد ایک روپیہ دو آنہ

تحقیقِ جدید متعلقہ قبرِ مسیحؑ

مصنفہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب

حضرت مفتی صاحب نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب

تحقیقِ جدید متعلقہ قبرِ مسیحؑ

لکھی ہے۔ جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہیئے۔ احباب جماعت اپنے ہاں کے سمجھدار سلیم الطبع اور علم دوست غیر احمدیوں کو یہ تحفہ دیں۔ تو انشاء اللہ تبلیغ کے لئے نہایت مفید اور مؤثر ثابت ہو گی۔

اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا۔ اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق۔ پرانی عمارتوں۔ پرانی دستاویزوں۔ پرانی روایتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کیطرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بھی بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزین کر دیا ہے۔ ۱۵ عدد فوٹو کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم ۱۸۰ صفحہ کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸/ اور مجلد ۱۰/ قسم دوم بغیر جلد ۶/ اور مجلد ۷/ توقع ہے کہ احمدی دوست اس نادر اور بہترین کتاب کے متعدد نسخے خرید کر اپنے ہاں کے غیر احمدی دوستوں کو تحفۃً دینگے اور خود بھی پڑھینگے اور فائدہ اٹھائینگے

احمدیت یعنی حقیقی اسلام (انگریزی)

یہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ معرکۃ الآرا مضمون ہے جو مذاہب عالم کانفرنس ویمبلے (لنڈن) کیلئے لکھا گیا اور جسے انگلستان کے سربرآوردہ اصحاب نے پسند کیا تھا۔ پہلے اس کی قیمت تین روپے آٹھ آنہ تھی۔ مگر عام اشاعت کی خاطر معمولی سستا شائع کیا گیا ہے۔ جس کی قیمت صرف ۱۲/ رکھی گئی ہے۔ کتاب مجلد ہے امید ہے۔ کہ اسلام کے شیدائی اور احمدیت کے پروانے حضرت امیر المؤمنین کے اس ماسٹر پیس کی زیادہ سے زیادہ جلدیں خرید کر کثرت سے تقسیم کریں گے اردو کا بھی سستا ایڈیشن چھاپا گیا ہے۔ جس کی قیمت قسم اول کی ۱/ اور قسم دوم کی ۹/ رکھی گئی ہے۔

بشارتِ احمدؐ

اس نئی اور جدید تصنیف میں حیدر آباد کے مشہور معاند سلسلہ **پروفیسر الیاس برنی** کی کتاب "قادیانی مذہب" کا مکمل مدلل اور مفصل جواب دیا گیا ہے۔ چونکہ برنی صاحب کی کتاب غیر احمدیوں میں متواتر تقسیم کی جا رہی ہے۔ اور احمدیت کے خلاف شبہات پیدا کئے جا رہے ہیں۔ اس لئے احمدیوں کو چاہیئے۔ اس کا جواب "**بشارتِ احمدؐ**" بھی خرید کر غیر احمدیوں میں بکثرت شائع کریں۔ تاکہ ناواقفوں کو احمدیت کا صحیح رنگ روپ نظر آ جائے کاغذ لکھائی چھپائی اعلےٰ حجم تقریباً ساڑھے چار صد صفحہ مگر قیمت صرف عہ/

خاکسار منیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پٹیالہ ۲۸ نومبر۔ سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ ریاست پٹیالہ کے ایک گاؤں قلعہ نامی میں پولیس نے مزارعین کے ایک ہجوم پر گولی چلا دی۔ جس کے نتیجہ میں ایک شخص ہلاک اور ۴۲ زخمی ہوئے کچھ عرصہ سے مزارعین اپنے زمینداروں کو لگان دینے سے انکار کر رہے تھے اور اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کر رہے تھے۔ لگان وصول کرنے کے لئے مہاراجہ صاحب نے ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کی زیر قیادت پولیس کی ایک جمعیت وہاں بھیجی۔ جب وہ گاؤں میں پہنچی تو مزارعین نے اس پر پتھروں سے حملہ کر دیا جس پر پولیس نے حفاظت خود اختیاری کے لئے گولی چلا دی۔

حیفا ۲۸ نومبر۔ عرب رہنما شیخ فرحان سعدی کو جسے آتشیں اسلحہ رکھنے کے باعث پھانسی کی سزا دی گئی ہے آج صبح تختہ دار پر لٹکا دیا گیا۔ دوسرے عرب کو جو اول الذکر کے ساتھ اسی الزام میں ماخوذ تھا۔ جرم ثابت نہ ہونے پر رہا کر دیا گیا۔

لنڈن ۲۸ نومبر۔ گذشتہ شب دھند کے باعث کئی ایک حادثات رونما ہوئے۔ بہت سی بسیں اور موٹر کاریں چھوڑ دی گئیں۔ جرمن طیارہ جو کرائیڈن سے روانہ ہوا تھا۔ گر کر جل گیا۔ اس طیارہ کے باعث طیارہ خانہ کو بھی آگ لگ گئی۔ جس میں سے سو سو فٹ کی بلندی تک شعلے اٹھنے شروع ہو گئے طیارہ کے تین جرمن مسافر ہلاک ہو گئے کئی ایک اشخاص دریا میں ڈوب گئے

ٹوکیو ۲۸ نومبر۔ وزیراعظم جاپان نے ایک جاپانی اخبار کے نمائندہ کو دوران ملاقات میں کہا۔ جہاں تک شنگھائی کے بین الاقوامی خطہ کا تعلق ہے۔ ہمیں شاید زور اور طاقت کا مظاہرہ کرنا پڑے گا۔ لیکن اس بات کا انحصار دوسری طاقتوں کے رویہ پر ہے۔

پٹنہ ۲۷ نومبر۔ پٹنہ یونیورسٹی کی سینیٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ حکومت سے سفارش کی جائے۔ کہ وہ صوبہ بہار میں تعلیمی ترقی کے متعلق رپورٹ کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرے۔ وائس چانسلر نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ گورنمنٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ میٹرکولیشن تک ذریعہ تعلیم ورنیکلر زبان ہو۔

لکھنؤ ۲۷ نومبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جمعۃ الوداع کو تمام ہندوستان میں یوم فلسطین منایا جائے۔ اور جلسے منعقد کر کے برطانی انتداب کی مذمت کی جائے۔ اور حکومت پر واضح کر دیا جائے کہ مسلمان ارض مقدس پر یہودیوں کے تسلط کو کسی صورت میں برداشت نہیں کر سکتے۔

ہیمبرگ ۲۸ نومبر۔ پچیس ہزار کے ایک مجمع کے سامنے تقریر کرتے ہوئے ہر ہٹلر کے رفیق جنرل گورنگ نے کہا۔ جرمنی ایک زبردست طاقت ہے۔ جو دنیا کے لئے واجب احترام ہے۔ اور اس قابل ہے۔ کہ دوسری طاقتیں اس کے ساتھ رابطہ اتحاد قائم کریں۔ ہم اپنی نوآبادیات کا مطالبہ کرنے سے کبھی باز نہیں رہیں گے اور ہم دوسروں کی مہربانی سے نہیں بلکہ اپنی طاقت سے کامیاب ہونگے۔

کپورتھلہ ۲۷ نومبر۔ مہاراجہ صاحب کپورتھلہ نے اپنی ڈائمنڈ جوبلی کے موقع پر ریاست میں اصلاح دیہات کے لئے دس ہزار روپیہ سالانہ صرف کرنے کا اعلان کیا ہے۔ نیز اعلان کیا ہے۔ کہ ڈھلوان میں ایک ہائی سکول قائم کیا جائے گا۔ سنٹرل جیل کے تمام قیدیوں کو جو چھ ماہ یا اس سے کم مدت کی سزائیں بھگت رہے ہیں فوراً رہا کر دیا جائے گا۔

لنڈن ۲۸ نومبر۔ امپیریل اکنامک کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ برطانیہ میں تمباکو نوشی بڑھ رہی ہے۔ اور پائپ کی جگہ سگرٹ نوشی کی طرف لوگوں کا زیادہ سے زیادہ رجحان ہو رہا ہے۔

پٹنہ ۲۸ نومبر۔ گیا کے ایک سو زمینداروں نے وزیراعظم بہار کو ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ بہار سے زمیندارہ سسٹم کو اڑا دیں۔ مراسلہ میں لکھا ہے کہ صوبہ میں زمینداروں اور مزارعین کے تعلقات بد سے بدتر ہو رہے ہیں اور حالات کا تقاضہ یہ ہے کہ موجودہ طریق کو ختم کر دیا جائے۔

حیدر آباد (دکن) ۲۸ نومبر۔ حیدر آباد دکن کے شعبہ تعلیمات نے تمام ریاست میں لازمی پرائمری تعلیم کے طریق کو رائج کرنے کی غرض سے بعض اضلاع کے متعدد دیہات میں ایسے سکول کھولے ہیں جن کا مقصد یہ ہے کہ دیہات کے لڑکوں کے لئے ایسی تعلیمی سہولتیں مہیا کی جائیں۔ کہ وہ اپنے دوسرے کاروبار اور پیشہ کو کسی قسم کا نقصان پہنچائے بغیر تعلیم حاصل کر سکیں ان سکولوں میں صبح اور شام کو تعلیم دی جاتی ہے۔

کلکتہ ۲۷ نومبر۔ سکرٹری سوامی کلیجگانند مشن بنگال نے لکھا ہے کہ گذشتہ دو سال میں دو لاکھ اچھوت دوسرے مذاہب میں جا چکے ہیں۔ ایک لاکھ اچھوت عیسائی ہو گئے۔ دس ہزار نے سکھ مذہب قبول کر لیا دس ہزار جینی مذہب میں چلے گئے اور ۸۰ ہزار حلقہ بگوش اسلام ہو گئے

امرتسر ۲۷ نومبر۔ گیہوں حاضر ۳ روپے سے ۳ روپے ۹ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۴ آنے ۱۴ پائی کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱ آنہ سے ۷ روپے ۱۲ آنے تک کپاس ۹ روپے ۴ آنے روئی ۱۱ روپے ۲ آنے سونا دیسی ۳۵ روپے ۷ آنے اور چاندی ۵۰ روپے ۲ آنے ہے۔

روما ۲۸ نومبر۔ اٹلی کے ایک سپیشل ٹربیونل نے آٹھ اشخاص کو جن میں ایک تیس سالہ عورت بھی ہے۔ فلورنس اور ایمپولی میں اشتراکی مرکز قائم کرنے کے الزام میں سزائے قید دی ہے اس مقدمہ کے متعلق سخت رازداری سے کام لیا جا رہا ہے۔

رنگون ۲۷ نومبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ایک گاڑی کے پٹڑی پر سے [illegible] جس کے باعث ایک [illegible] اور ۳ [illegible] ہلاک اور [illegible] زخمی ہوئے

شرر مرحوم کے بہترین ناول

ملک العزیز و رجنا مولانا شرر مرحوم کا سب سے اچھا تاریخی اور یادگار ناول ہے اسکے مطالعہ کے بعد آپ بیحد مسرور ہونگے۔ قیمت ۸؍

میوۂ تلخ اپنی نوعیت کا بہترین ناول ہے نتیجہ خیز ہونیکے ساتھ ساتھ بیحد دلچسپ اور پڑھنے کے قابل ہے۔ قیمت ۸؍

فردوس بریں یہ ناول اپنی نوعیت کا بالکل انوکھا اچھوتا تاریخی اور شاہکار ناول ہے۔ دنیا میں جنت کی سیر کیجئے۔ قیمت ۲؍

منصور موہنا بیحد مشہور بیحد مقبول اور بیحد دلچسپ تاریخی ناول جو حد درجہ عبرت خیز اور دردناک ہے۔ قیمت ۸؍

ملنے کا پتہ:۔ رسالہ تحفۂ خیال اردو بازار دہلی

کراچی **کراچی**

شہر ہذا سے ہر قسم کا مال تھوک اور ارزاں قیمتوں پر منگوا کر زیادہ منافع حاصل کیجئے۔ ہر قسم کے سامان کے ریٹ دریافت کرنے پر فوراً ارسال خدمت ہونگے۔ سید عبدالحی آف منصوری خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر ہونی چاہیئے

ہیٹکس بندر روڈ کراچی

HAYETEKS Bunder Road Karachi.

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی